## سوال

(472) خاوند کا اپنی بے حجاب بیوی سے رویہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک بے پردہ عورت سے شادی کی اوراس کو اللہ کی شریعت کے التزام کی نصیحت کی خاص طور پراس کو پردے کا حکم دیا اس عورت نے بعض احکام جیسے نماز کا التزام کیا مگر پردہ کرنے سے انکار کردیا۔ اس آدمی کا اس عورت کے ساتھ رہنا کیسا ہے؟ کیا اس آدمی پراس عورت کو طلاق دینا واجب ہے؟ اگراس پر عورت کو طلاق دینا واجب نہیں توکیا اس عورت کی بے پردگی کا گناہ مرد کو ہوگا یا نہیں؟ خاص طور پراس قاعدے کی روشنی میں کہ ہر شخص صرف اپنے ہی عمل پر محاسبہ کیا جائے گا لہذا ہم اس مسئلے اوراس حدیث شریف كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤول عَنْ رَعِيَّتِهِ، صحيح البخاري رقم الحديث (4892)، کے درمیان تطبیق چاہتے ہیں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس آدمی پر واجب ہے کہ وہ اس عورت کو پردے کا حکم دے کیونکہ پردہ کرنا واجب ہے اور وہ اس پر سختی کرے یہاں تک کہ وہ پردہ کرنے لگ جائے آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اوراس سے اپنی رعایا (اہل خانہ) کے متعلق سوال کیا جائے گا اوراس کی بیوی اس کی رعایا میں سے ہے۔ جب وہ اس معاملے میں تقویٰ اور صبر سے کام لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملے میں آسانی پیدا کردے گا اوراس کے اعمال میں برکت عطا فرمائے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴿٤﴾ ... سورة الطلاق

"اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی پیدا کردے گا۔" (سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 409